شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون:042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

11 - فروری 2022

پریس ریلیز

بھارت کی عدلیہ انتہاء پسند ہندوؤں سے خوفزدہ ہو کر دہشت گردوں کی سہولت کار بن گئی ہے۔

لاہور(پ ر): بھارت کی عدلیہ انتہاء پسند ہندوؤں سے خوفزدہ ہو کر دہشت گردوں کی سہولت کار بن گئی ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ بھارتی ریاست کرناٹک کی انتظامیہ نے بھارت کے آئین کو پاؤں تلے روندتے ہوئے حجاب کے خلاف احکامات جاری کر کے RSS کے نظریات کو عملی شکل دینے کی کوشش کی۔ توقع تھی کہ بھارتی عدلیہ اپنا فرض منصبی ادا کرتے ہوئے آئین اور قانون کے خلاف اِن احکامات کو فوری طور پر منسوخ کرنے کا حکم جاری کرے گی لیکن معلوم ہوتا ہے کہ بھارت کے تمام ریاستی ادارے گہرے مذہبی تعصب کا شکار ہو چکے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ 8 فروری 2022ء کو ایک مسلمان طالبہ کے خلاف ہونے والا شرمناک واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ بھارت کا ہندو اب کسی طور اقلیتوں خاص طور پر مسلمانوں کو برداشت کرنے کو تیار نہیں۔ انھیں اِس حوالے سے مقامی اور عالمی قوانین کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ حیرت ہے کہ بھارت کو سب سے بڑی سیکولر جمہوریت قرار دینے والی مغربی دنیا اقلیتوں کے ساتھ بھارت کے اِن انتہائی اوچھے ہتھکنڈوں پر بھی خاموش ہے۔ یہ مغرب کا وہ دہرا معیار ہے جس کا وقفہ وقفہ سے اظہار ہوتا رہتا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ امتِ مسلمہ خاص طور پر بھارت کے مسلمانوں کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ عالم کفر اُن کے خلاف متحد ہے اور طاغوتی قوتوں سے انصاف کی اُمید رکھنا خود کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو دنیا میں باعزت طور پر زندہ رہنے کے لیے اسلام دشمنوں کا خود ہی مقابلہ کرنا پڑے گا۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 11 February 2022

"Fearing the extremist Hindus, the Indian judiciary has become the patron of terrorists."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "Fearing the extremist Hindus, the Indian judiciary has become the patron of terrorists."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He said that the state administration of Karnataka has tried to give practical manifestation to the Hindutva ideology of RSS by trampling the constitution of India and banning the Hijab. Everyone expected that the Indian judiciary would fulfil its obligation owing to its position and authority by immediately striking down these orders of the state administration of Karnataka, however its failure to do so clearly shows that all Indian state institutions have become rife with anti-Islam bigotry. The Ameer said that the appalling incident of targeting a female Muslim college student in Karnataka on 8 February 2022 clearly proves that the extremist Hindus have no tolerance for minorities in India, particularly Muslims. Hindu terrorists have demonstrated that they have no concern for Indian or international laws in that regard. It is astonishing that the Western world that champions and portrays India as the largest secular democracy in the world, too, is sinisterly silent on the state-sponsored abuse of Indian minorities. The Ameer lamented that this is evidence of the double standards of the West, which it reveals on a regular basis. The Ameer emphasized that the Muslim Ummah in general and the Muslims of India in particularly need to realize that the forces of disbelief are united against them and expecting justice from them is nothing but wishful thinking. Therefore, the Ameer concluded by asserting that in order to survive in this world with dignity, it is imperative that the Muslims worldwide respond to this war declared against them by the malevolent forces with self-reliance.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan